بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچی کا نام مہروش فاطمہ رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میں اپنی بیٹی کا نام "مہروش فاطمہ" رکھنا چاہتا ہوں۔ براہِ کرم رہنمائی فرمائیں کہ کیا یہ نام شریعت کے مطابق رکھنا جائز ہے؟ اور کیا اس نام میں کوئی شرعی قباحت تو نہیں ہے؟

جواب

بچی کا نام "مِہروَش فاطمہ" رکھنا جائز ہے۔ مِہروَش کا معنیٰ: "حسین اور خوبصورت" ہے۔ اور فاطمہ، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری صاحبزادی، خاتون جنت رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مبارک نام ہے، تو ان دونوں الفاظ کو ملا کر مِہروَش فاطمہ نام رکھنے میں کوئی حرج نہیں، البتہ بہتر یہ ہے کہ حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنھا کے نام پر بچی کا نام صرف فاطمہ رکھیں، کہ حدیثِ پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ اس سے ان نیک ہستیوں کی برکت بھی بچی کے شامل حال ہوگی۔

نوٹ: درست تلفظ "مِہروَش" ہے، یعنی میم کے نیچے زیر اور واو پر زبر۔

فیروز اللغات میں ہے "**مِہروَش:** سورج کی مانند، حسین، خوبصورت۔" (فیروز اللغات، صفحہ 1387، مطبوعہ: لاہور)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ مرأۃ المناجیح میں فرماتے ہیں: "بہتر یہ ہے کہ انبیاء کرام یا حضور علیہ السلام کے صحابہ عظام، اہلبیت اطہار کے ناموں پر نام رکھے جیسے ابراہیم و اسمٰعیل، عثمان، علی، حسین و حسن وغیرہ عورتوں کے نام آسیہ، فاطمہ، عائشہ وغیرہ اور جو اپنے بیٹے کا نام محمد رکھے وہ انشاء اللہ بخشا جائے گا۔" (مرأۃ المناجیح، جلد5، صفحہ 30، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے احکام" پڑھیں۔ اس میں بچوں اور بچیوں کے بہت سے اسلامی نام بھی لکھے ہوئے ہیں، وہاں سے دیکھ کر کوئی سا بھی اچھا نام رکھا جا سکتا ہے۔ دیئے گئے لنک سے یہ کتاب ڈاؤن لوڈ بھی کی جا سکتی ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5030

تاریخ اجراء: 05ذوالحجۃ الحرام 1446ھ/22مئی 2026ء